Regd S. No 141

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

# المصلح

فی پرچہ ۲

۲۷ شعبان ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔اے

جلد ۵ ‖ ۱۲ ہجرت ۱۳۳۲ ہش ۱۲ مئی ۱۹۵۳ء ‖ نمبر ۳۸


## طاقتور اور متحد مسلم لیگ ہی پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کی ضامن ہے

### سندھ میں مسلم لیگ کی کامیابی نے دوسرے صوبوں کے لئے مثال قائم کر دی ہے

#### ڈھاکہ میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا بیان

ڈھاکہ ۱۱ مئی۔ زیریں سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی پر وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ آج ڈھاکہ میں انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سندھ کے لوگوں نے واضح کر دیا ہے۔ کہ وہ ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے جو آجکل ملک کو درپیش ہیں ایک متحدہ محاذ ضروری خیال کرتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ لیگ ہی ملک کی مشکلات کو حل کرنے کی ضامن ہے۔ آپ نے سندھ مسلم لیگ پارٹی سے اتحاد کی اپیل کی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ سندھ نے مسلم لیگی امیدواروں کو کامیاب بنا کر دوسرے صوبوں کے لئے ایک مثال قائم کر دی ہے۔ آپ نے کہا کہ ایک طاقتور اور متحد مسلم لیگ ہی پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کی ضامن ہے۔ آج وزیر اعظم نے ڈھاکہ میں بڑا مصروف دن گزارا۔ انہوں نے کئی سرکاری اور غیر سرکاری لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ وہ تیسرے پہر نارائن گنج گئے۔ جہاں نارائن گنج کے ایوان تجارت اور مقامی مسلم لیگ نے آپ کے اعزاز میں پارٹیاں دیں۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نے مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین سے گفتگو کی۔ آپ سے کئی جماعتوں کے وفد بھی ملے۔ آج رات مشرقی بنگال کے گورنر چوہدری خلیق الزمان آپ کے اعزاز میں ایک دعوت دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم بدھ کو ڈھاکہ سے کراچی واپس پہونچ رہے ہیں۔ واپسی پر کراچی آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا جائے گا۔ اس امر کا فیصلہ آج ممتاز شہریوں کی ایک کمیٹی نے کیا۔

## دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات کے سلسلہ میں

### بات چیت کرنے کے لئے وزارت خارجہ کے دو افسر نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ وزارت امور خارجہ پاکستان کے قائمقام سیکرٹری مسٹر اختر حسین اور جوائنٹ سیکرٹری آغا ہلالی نے نئی دہلی میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات میں جو رکاوٹیں ہیں انہیں دور کرنے کے لئے ابتدائی بات چیت شروع کر دی ہے۔ آج انہوں نے ہندوستان کی وزارت خارجہ کے سکرٹری سے دونوں ملکوں کے سکرٹریوں کی کانفرنس کا ایجنڈا تیار کرنے کی غرض سے بات چیت کی۔ جو اس ماہ کے آخر میں منعقد ہوگی۔ ایجنڈا طے کرنے کے لئے باضابطہ بات چیت کل ہوگی ÷

— کراچی ۱۱ مئی۔ فرانس میں پاکستان کے سفیر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ جو بمبئی گئے ہوئے تھے آج رات ۹½ بجے کراچی پہنچنے والے تھے۔

## سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۱ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

## مقبوضہ کشمیر میں اون کی قیمتیں دگنی ہو گئیں

سرینگر ۱۱ مئی۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں خام اون کی قیمتیں دگنی ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں صنعت کاروں پر اس کا اثر پڑ رہا ہے۔ چند بڑے بڑے تاجروں کو اون کی اجارہ داری حاصل ہے۔ وہ بڑی مقدار میں اون باہر بھیج رہے ہیں۔ اور اس طرح مقامی صنعت کو نقصان پہونچا رہے ہیں۔

## کلکتہ میں پاکستان کا تجارتی اتاشی

کراچی ۱۱ مئی وزارت تجارت حکومت پاکستان نے حال ہی میں کلکتہ میں مقیم پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر میں ایک تجارتی اتاشی مقرر کیا ہے۔

## صدر مملکت براہ راست انتخاب سے چنا جائے

قاہرہ ۱۱ مئی۔ مصری جمہوری نظام حکومت کی بنیاد رکھنے کے لئے ۹ آدمیوں پر مشتمل جو سب کمیٹی قائم کی گئی تھی۔ اس نے سفارش کی ہے۔ کہ مملکت کے لئے صدر براہ راست انتخاب سے چنا جائے۔ اور اس کا تقرر پانچ سال کے لئے ہو۔ اس مدت میں توسیع صرف ایک بار ہو سکتی ہے۔

## گورنر جنرل ایبٹ آباد پہنچ گئے

ایبٹ آباد ۱۱ مئی۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد صوبہ سرحد کے چار روزہ دورہ کے سلسلہ میں آج ایبٹ آباد پہنچ گئے۔ وہ کل دادر میں ٹی بی کے سینی ٹوریم کی توسیعی عمارت کا افتتاح کریں گے۔

## پاکستان کی گیہوں کی ضروریات کا اندازہ کرنے کے لئے

### امریکی وفد نے غذائی صورت حال کا جائزہ لینا شروع کر دیا

کراچی ۱۱ مئی۔ پاکستان کی گیہوں کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے تین آدمیوں پر مشتمل جو امریکی وفد کل پاکستان پہنچا ہے۔ اس نے آج صبح سے ملک کی غذائی صورت حال کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ آج صبح اس نے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور وزیر خزانہ چوہدری محمد علی سے الگ الگ ملاقات کی چوہدری ظفر اللہ خان سے وفد کی ملاقات چالیس منٹ تک رہی۔ وزیر خارجہ نے وفد کو مختصر طور پر بتایا۔ کہ پاکستان اس وقت کیوں شدید غذائی قلت سے دوچار ہے۔ آپ نے ان کو یہ بھی بتایا۔ کہ اس صورت حال پر قابو پانے کے لئے حکومت کیا تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت نے آبپاشی کی بعض سکیموں پر کام شروع کر دیا ہے۔ جب یہ سکیمیں پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں گی، تو نہ صرف یہ کہ پاکستان غذائی لحاظ سے خود مکتفی ہو جائے گا۔ بلکہ کثیر تعداد میں اناج برآمد بھی کر سکے گا۔ وزیر خزانہ چوہدری محمد علی سے وفد نے دو گھنٹے بات چیت کی۔ وزیر خزانہ نے وفد کے سامنے گیہوں کی صورت حال اور غذائی ضروریات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ وفد کل مختلف وزارتوں کے افسروں سے ملے گا۔ سندھ کی غذائی ضروریات کے متعلق وہ سندھ کے افسروں سے بھی بات چیت کرے گا۔ کل شام کو وفد بہاولپور روانہ ہو جائے گا۔

## تیسرے درجے اور درمیانی درجے کے ڈبوں میں پنکھے

لاہور ۱۱ مئی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان میل اور ایکسپریس کے تیسرے درجے کے ۵۷۷ اور درمیانے درجے کے ۲۳۱ ڈبوں میں پنکھے لگا دیئے گئے ہیں۔ چند ماہ میں تیرہ سو پنکھے اور لگانے کی بھی تجویز ہے۔

## ہند چینی کے سکہ کی قیمت کم ہونے پر ویٹ نام کا فرانس سے احتجاج

سائیگاؤں ۱۱ مئی۔ ویٹ نام نے ہند چینی کے سکہ کی قیمت کم کرنے کے بارے میں فرانس سے احتجاج کیا ہے۔ ویٹ نام نے حکومت فرانس کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ فرانس نے سکہ کی قیمت کم کرنے کے بارے میں ویٹ نام سے مشورہ نہیں کیا۔ چونکہ ہمارے ملک کو اپنی پالیسی مرتب کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ اس لئے ہم نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ یاد رہے۔ کہ فرانس کے وزیر خزانہ نے کل رات اعلان کیا تھا۔ کہ ہند چینی سکہ کی قیمت میں چالیس فی صدی

کمی کر دی گئی ہے ÷

## پرجا پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں نئی دہلی اور سہارنپور میں گرفتاریاں

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ پرجا پریشد کی تحریک کے سلسلہ میں نئی دہلی میں کل رات ۴۱ گرفتاریاں ہوئیں۔ اب تک اس سلسلہ میں ۱½ ہزار آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ کل سہارنپور میں بھی جن سنگھ کے دس آدمی اس الزام میں گرفتار کر لئے گئے۔


عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۵۳ء

# وزیر اعظم مسٹر محمد علی پر اظہارِ اعتماد

مشرقی پاکستان کی مسلم لیگ کونسل نے اتفاق رائے سے جو قرارداد وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی پر پورے اعتماد اور ان کی حکومت کی پوری پوری حمایت کرنے کے متعلق پاس کی ہے۔ اس کے متعلق مؤقر معاصر روزنامہ جنگ اپنے اداریہ ۱۲ مئی ۱۹۵۳ء میں رقمطراز ہے کہ

"مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل نے اپنے ایک اہم اجتماع میں نئے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی پر اپنے پورے اعتماد اور بھروسہ کا اعلان کردیا ہے۔ اور اس طرح ان لوگوں کی توقعات کو قطعاً مایوس کردیا جو یہ سمجھے بیٹھے تھے۔ کہ نئے وزیر اعظم کا تقرر پاکستان کے اتحاد کو پارہ پارہ کردے گا۔ اور چند زعما کا باہمی اختلاف پاکستان کی سالمیت ہمیشہ کے لئے ختم کرڈالے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل نے جس ذہانت ہوشمندی حب الوطنی۔ اور وسعت نظر کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ ایک تاریخی کارنامہ ہے۔ بنگال لیگ کونسل کا ایک زندہ ثبوت ہے اس بات کا کہ پاکستان زندہ اور طاقتور رہنے کے لئے بنا ہے۔ اور وہ برابر مضبوط و مستحکم ہی ہوتا چلا جائے گا۔

اخلاق و خیالات کی بلندی اور کردار کی پاکیزگی اس کی متقاضی ہے کہ ملی مقاصد کو ہمیشہ ذاتی و انفرادی خواہشوں جذبات اور میلانات پر فائق رکھا جائے۔ اور قومی بہبود کے پیش نظر کوئی ایسی بات نہ کی جائے۔ جو ارتقا میں رکاوٹ ہو سکے۔

ہم بنگال لیگ کونسل کے تمام اراکان کو ان کے اس یادگار اور تاریخی فیصلہ پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور ہمیں امید ہے اتفاق و اتحاد کا یہ شاندار مظاہرہ جس کا ثبوت پہلے خواجہ ناظم الدین اور ان کے ساتھیوں اور اب بنگال لیگ کونسل نے دیا ہے۔ پاکستان کی ناقابل شکست سالمیت اور اجتماعیت کی مضبوط اساس بن جائے گا۔ اور ہم متحد ہو کر اپنے جوان اور متحرک وزیر اعظم کو قومی سوالات کے حل کرنے میں مدد دیں گے۔ اور آج پاکستان جس نازک غذائی بحران سے دوچار ہے اس پر قابو پانے میں محمد علی وزارت کے ہاتھ مضبوط کریں گے۔

نئے وزیر اعظم نے چند ہفتوں ہی میں ظاہر کردیا ہے۔ کہ وہ حرکت و عمل کا انتھک جذبہ اور کام لینے کی زبردست صلاحیت کے حامل ہیں۔ اب قوم کے ہوشمند طبقوں کا فرض ہے کہ وہ دلجمعی کے ساتھ ان قومی سوالات کے حل کرنے میں لگ جائیں۔ جو پاکستان کے مستقبل کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور جن کو نمٹائے بغیر ہم اپنی زندگی اور آزادی کو محفوظ نہیں بنا سکتے"۔

ہم لفظ بہ لفظ اس کی تائید کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسٹر محمد علی نے چند ہی دنوں میں اپنی فعالیت اور دانشمندانہ طرز عمل کی وجہ سے پاکستان کے نہ صرف سمجھدار اور سنجیدہ طبقہ ہی کو گرویدہ بنایا ہے۔ بلکہ عوام کو بھی آپ نے بلند کرداری اور وسیع النظری سے بڑی حد تک متاثر کیا ہے۔ جس فوری طریقہ سے آپ کے ہاتھ میں ملکی کاروبار کی عنان سپرد ہوئی تھی۔ اس سے یہ خدشہ بے جا نہیں سمجھا جاسکتا تھا کہ بعض رنجیدہ عناصر اس فوری مگر حالات کے متقاضی تغیر و تبدیل سے کسی قدر جنبش کھا جائیں۔ مگر آپ نے اس امکان کا جس فطانت اور معاملہ فہمی سے سدباب کیا ہے۔ وہ آپ ہی اپنی نظیر ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ جس اعتماد کے ساتھ تمام قوم نے آپ کا خیرمقدم کیا ہے مستقبل اس پر مہر تصدیق ثبت کریگا

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کو اس وقت ایک ایسے راہ نما کی ضرورت ہے جو صحیح معنوں میں قائد اعظم کی سی وسعت نظر اور عزم و ارادہ کا مالک ہو۔ جو مسلم لیگ کو اپنے حصول اقتدار کا ذریعہ نہ سمجھتا ہو۔ بلکہ مسلم لیگ کو اسی طرح ایک فعال جماعت بنائے رکھے۔ جس طرح قائد اعظم نے اسکو بنایا تھا اور تمام ان باتوں کا قلع قمع کردے جو قومی اتحاد کو گزند پہونچانے والی ہوں

ہمیں امید ہے کہ جس مسرت سے ملک و قوم نے مسٹر محمد علی کی حکومت کا خیرمقدم کیا ہے اور جو توقعات ان سے وابستہ کی گئی ہیں موصوف اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کرنے اور اپنی قوم کی توقعات کو پورا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

# عبرت

احباب اخبارات میں یہ حسرتناک تفصیل دیکھ چکے ہیں۔ کہ پنجاب کی گذشتہ ایجی ٹیشن میں پنجاب میں ۵۳ افراد ہلاک اور ۴۳۱ افراد زخمی ہوئے۔ یہ نقصان جان تو صرف وہ ہے۔ جو اس خوفناک ایجی ٹیشن کے سدباب اور قلع قمع کے لئے حکومت کو انتظامی اقدامات مجبوراً لینے کی وجہ سے ہوا۔ خود مفسد عنصر نے جو نقصان جان و مال کیا۔ اس کی تفصیل شائع نہیں کی گئی۔ پھر جن لوگوں کو مختلف جرائم کی بناء پر سزائیں ہوئی ہیں، یا جن کے مقدمات ابھی زیر تجویز ہیں۔ ان کی تفصیل بھی ہمارے سامنے نہیں ہے۔ مگر جو تفصیل بھی دی گئی ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ ایجی ٹیشن کیا تھی

حال میں مولانا داؤد غزنوی کا ایک بیان بھی اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ جو بقول ان کے سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولوی محمد علی صاحب جالندھری کے مشورہ سے شائع کیا گیا ہے۔ اس تحریک پر اور مولانا داؤد غزنوی کے بیان پر ہمیں تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ حکومت کی یہ ابتدائی رپورٹ ہی بذات خود اس پر ایک فصیح و بلیغ تبصرہ ہے ع

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں

ایک اسلامی ملک میں اس اسلام کے نام پر جس کا نام اللہ تعالےٰ نے خود اسلام یعنی امن رکھا ہے۔ اور اس اسلام کے نام پر جس نے سورج کی شعاعوں سے زیادہ چمکتے ہوئے الفاظ میں ہمیشہ کے لئے لکھ دیا ہے کہ

## الفتنة اشد من القتل

اسلامی حکومت کے بنیادی اصول وضع کرنے کا ادعا کرنے والوں کا یہ مظاہرۂ کردار! اللہ اللہ!

جو کچھ ہوا سو ہوا گردش ایام پیچھے کی طرف نہیں دوڑ سکتی۔ البتہ پاکستان ہی نہیں تمام اسلامی دنیا چاہے تو اس سانحہ سے عبرت حاصل کر سکتی ہے اور یہ سبق سیکھ سکتی ہے کہ اسلامی علوم پر عبور رکھنے کا دعوے کرنے والے آج اسلام سے کتنی دور ہو گئے ہوئے ہیں۔ ؎

نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند

اور وہ مسلمان جن کو مغرب زدہ کہا جاتا ہے وہ ان سے کتنے مختلف ہیں۔

# غم اٹھاؤ مگر بیاں نہ کرو

غم اٹھاؤ مگر بیاں نہ کرو — زخم کھاؤ مگر فغاں نہ کرو
جل رہا ہے اگر تو جلنے دو — ہمدمو! ذکرِ آشیاں نہ کرو
یا مجھے دو اجازتِ فریاد — یا مجھے زیبِ داستاں نہ کرو
ہائے فکر و نظر کی یہ پستی — دعوئے اوجِ کہکشاں نہ کرو
دیکھو بندہ خدا نہیں ہوتا — کوئی ایسا غلط گماں نہ کرو
نہ ستاؤ خدا کے پیاروں کو — اُس کی غیرت کا امتحاں نہ کرو

دل پہ گزری جو اِن دنوں ناہید
نہ کرو تم اسے بیاں نہ کرو

عبدالمنان ناہید

# اشتراکیت اور اسلام — چند اصولی اشارات

(۱)

قلم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

موجودہ زمانہ میں اشتراکیت کی بنیاد لامذہبیت پر رکھی گئی ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کے وجود کے منکر ہو کر مادہ پرستی میں اس قدر محو ہو جائیں کہ آخرت کا خیال بھی ان کے دماغ میں نہ آئے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اشتراکیوں نے ہر جگہ اپنے جال بچھا دیئے ہیں۔ اور نوجوانوں کے خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اور بکثرت لٹریچر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اندریں حالات بہی خواہان اسلام کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اس گمراہ کن پروپیگنڈے کے بداثرات سے اپنے بچوں کو محفوظ کرنے کے لئے اس کا مقابلہ کریں۔ اسی مقصد کے پیش نظر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے یہ مضمون رقم فرمایا ہے۔ جو بصورت رسالہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ یہ مضمون حالات حاضرہ کے پیش نظر نہایت مفید اور ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس کی کثرت سے اشاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے لئے بابرکت اور نافع بنائے آمین

(انچارج صیغہ تالیف و تصنیف)

اشتراکیت اور اسلام کے اصولوں کا مقابلہ ایک مفصل اور مبسوط مضمون بلکہ ایک مستقل کتاب کی تصنیف کا تقاضی ہے۔ لیکن اس وقت نہ تو اس کے لئے خاطر خواہ یکسوئی حاصل ہے۔ اور نہ ہی ضروری سامان میسر ہے۔ لہٰذا فی الحال ذیل کے چند مختصر فقرات میں اس وسیع اور نازک مضمون کے چیدہ چیدہ پہلوؤں کے بیان کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ اگر کسی بھائی کو کوئی بات قابل تشریح نظر آئے۔ یا کوئی اعتراض پیدا ہو تو وہ خط لکھ کر دریافت فرما سکتے ہیں۔ یا اگر آئندہ موقعہ ملا اور خدا نے توفیق دی۔ تو یہ خاکسار یا کوئی اور خادم ملت مفصل مضمون لکھنے کی سعادت حاصل کرے گا

وباللہ التوفیق وھو المستعان

## دنیا کے تین نظام

اس وقت دنیا میں تین مختلف قسم کے نظاموں کا مقابلہ ہے۔ جن میں سے دو نظام تو کھلے طور پر ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہیں اور تیسرا نظام کسی قدر پس پردہ رہ کر گویا ان دو نظاموں کے ٹکراؤ اور اس ٹکراؤ کے نتیجہ کا انتظار کر رہا ہے۔ اول الذکر دو نظام اشتراکیت[۱] اور سرمایہ داری[۲] کے نظام ہیں۔ اور تیسرا نظام اسلام کا نظام ہے۔ جسے قدرت نے ابھی تک اپنی خاص تقدیر کے ماتحت پیچھے رکھا ہوا ہے۔ تاکہ اشتراکیت اور سرمایہ داری کے باہم فیصلہ کے بعد اسے دنیا کے آخری ٹکراؤ کے لئے تیار کر کے آگے لایا جائے۔ یہ تیاری ہمارے معتقدات کی رو سے اس زمانہ کی عظیم الشان مذہبی تحریک یعنی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ مقدر ہے۔ جس کے مقدس بانی کو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے مثیل اور ہمارے

۱ Communisam

۲ Capitalisam

رسول پاک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کے نائب و خادم ہونے کی حیثیت میں تمام مذاہب عالم کے لئے حکم و عدل اور اسلام کے دور جدید کا علم بردار بنا کر بھیجا گیا ہے

## یاجوج اور ماجوج

اسلام نے اشتراکیت اور سرمایہ داری کے نظاموں کا یاجوج اور ماجوج کے ناموں سے ذکر کیا ہے اور پیشگوئی فرمائی ہے کہ آخری زمانہ میں یہ دونوں نظام ایک بھاری سیلاب کی طرح ساری دنیا پر چھا جائیں گے۔ اور مادی ترقی کے سارے سامان بظاہر ان کے ہاتھ میں چلے جائیں گے (قرآن مجید سورہ انبیا آیت ۹۶ تا ۹۸) یاجوج روس کا نام ہے جو آجکل اشتراکی نظام کا لیڈر اور مرکزی نقطہ ہے اور ماجوج برطانیہ کا نام ہے۔ جو سرمایہ داری کے نظام کا اولین علمبردار ہے۔ اور برطانیہ کے مفہوم میں شمالی امریکہ بھی شامل ہے۔ جو زیادہ تر برطانیہ ہی کی نسل اور اسی نظام کا حامل ہے۔ گو آجکل وہ اس میدان میں برطانیہ سے بھی آگے ہے یہ دونوں نظام متضاد اور مخالف پالیسیوں اور سکیموں کے ماتحت ایک دوسرے کے خلاف خطرناک طور پر صف آرا ہیں۔ اور گو مخفی جنگ جسے آجکل کی اصطلاح میں اعصابی جنگ یا کولڈ وار[۱] کہتے ہیں اب بھی جاری ہے۔ لیکن ایسے حالات سرعت کے ساتھ پیدا ہو رہے ہیں جن کے پیش نظر اس بات کا بھاری خطرہ ہے۔ کہ یہ متقابل آتش فشاں پہاڑ کسی وقت بھی پھٹ کر نہ صرف ایک دوسرے پر چھا جانے بلکہ دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم کو اپنی لپیٹ میں لے لینے کے لئے ایک عالمگیر

۱ Cold War

جنگ کی آگ بھڑکا دیں گے[۱]

## عالمگیر خطرہ

بظاہر حالات یہ دونوں ازم (یعنی اشتراکیت اور سرمایہ داری) اقتصادی اور تمدنی نوعیت کے نظام ہیں۔ مگر حقیقتاً ان نظاموں کے ساتھ نہ صرف سیاسیات بلکہ اخلاقیات روحانیات اور دینیات کی تاریں بھی اس طرح الجھی ہوئی ہیں۔ کہ ان نظاموں کی ترقی اور تنزل کا اثر ان سارے میدانوں پر براہ راست پڑتا ہے۔ اور دنیا کا کوئی طبقہ خواہ وہ سیاسی ہو یا تمدنی یا مذہبی اپنے آپ کو لاتعلق سمجھ کر علیحدہ نہیں رہ سکتا۔ پس قبل اس کے کہ اس عالمگیر آگ کے شعلے کسی قوم کو اپنی لپیٹ میں لے لیں۔ ہر قوم کا فرض ہے کہ حالات کا جائزہ لے کر کسی صحیح نتیجہ اور فیصلہ کن لائحہ عمل پر پہونچنے کی کوشش کرے۔ ورنہ جو قوم اپنے آپکو محفوظ اور لاتعلق سمجھ کر خاموش بیٹھی رہے گی۔ وہ یقیناً اس کبوتر کی مثال بنے گی جو بلی کو دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ اب میں اس خطرہ سے محفوظ ہو گیا ہوں۔

## اشتراکیت کے نظام کا خلاصہ

اشتراکیت کے نظام کا خلاصہ یہ ہے کہ دولت اور دولت پیدا کرنے کے ذرائع کو افراد کی بجائے قوم اور ملک کی مشترکہ اجارہ داری قرار دے کر حکومت کے ہاتھ میں دے دیا جائے۔ اور اس طرح مشترکہ انتظام اور مشترکہ سامانوں کے ذریعہ دولت پیدا کر کے اور دولت کو ترقی دے کر اسے افراد میں ان کی ضرورت کے مطابق بزعم خود مساویانہ اصول

۱ مذہبی پہلو کے لحاظ سے یاجوج ماجوج کے فتنہ کا احادیث میں دجال کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔

پر تقسیم کر دیا جائے۔ گویا دولت تو سب ملکر اپنی طاقت کے مطابق پیدا کریں۔ اور خرچ افراد کی ضرورت کے مطابق (قطع نظر اسکے کہ دولت پیدا کرنے میں کس فرد کا کتنا حصہ ہے) تقسیم کر دیا جائے۔ گو آجکل اشتراکیت اپنے اصولوں میں کسی قدر نرمی پیدا کرنے کی طرف مائل ہے۔ مگر یہ نرمی خود اس کے نظام کی کمزوری کی دلیل ہے اور بہرحال اشتراکیت کا اصولی نظریہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اسکے مقابل پر سرمایہ داری جس کے متعلق آجکل بعض لوگ جمہوریت[۱] کا لفظ بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ وہ نظام ہے۔ جس میں افراد کے لئے ذاتی آمد اور ذاتی جائداد پیدا کرنے اور اس آمد اور جائداد سے ذاتی فائدہ اٹھانے کا حق تسلیم کیا جاتا ہے۔ مگر عملاً اس نظام کو اس طرح چلایا جاتا ہے۔ اور ذاتی جائداد کے حق کو اس طرح بے لگام چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کہ ملک کی دولت سمٹ سمٹ کر ایک محدود اور مخصوص طبقہ کے ہاتھوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس جمع شدہ دولت کو مناسب رنگ میں پھیلانے اور امیر و غریب کے فرق کو کم کرنے کا بھی کوئی مؤثر انتظام نہیں کیا جاتا۔

## سرمایہ داری کا ردعمل

اشتراکیت کا نظام دراصل سرمایہ داری کے نظام کا ہی ردعمل ہے۔ اور گویا بالواسطہ طور پر اسی کا ایک غیر قدرتی بچہ ہے۔ سینکڑوں سال سے دنیا کا اقتصادی نظام ایسے رستہ پر چل رہا تھا۔ کہ قوموں اور ملکوں کی دولت سمٹ سمٹ کر ایک خاص طبقہ کے ہاتھوں میں جمع ہو گئی تھی۔ اور آبادی کا بقیہ حصہ (اور اسی کی اکثریت تھی) غربت اور افلاس اور ناداری اور بے بسی کی انتہا کو پہونچ گیا تھا۔ سرمایہ داری کی یہ بھیانک صورت سب سے زیادہ روس کے ملک میں رونما ہوئی جہاں زاروں اور ان کے درباریوں اور رئیسوں کے تعیش نے گویا غریبوں کا خون چوس رکھا تھا۔ اور ان کی حالت جانوروں سے بھی بدتر ہو رہی تھی۔ کیونکہ شعور موجود تھا۔ مگر اس شعور کی تسکین کا کوئی سامان نہیں تھا۔ پس جس طرح ہر ظالمانہ نظام کا ایک ردعمل ہوا کرتا ہے۔ جو گویا قائم شدہ نظام کے خلاف بغاوت کا رنگ رکھتا ہے۔ اور ایک انتہا سے ہٹا کر دوسری انتہا کی طرف لے جاتا ہے۔ اسی طرح سرمایہ داری اور دولت کے ناواجب اجتماع کا ردعمل اشتراکیت کی صورت میں ظاہر ہوا اور روس کے ملک میں خصوصیت سے سماجی نظام کا پنڈولم[۲] ایک انتہا کی چوٹ کھا کر دوسری انتہا کو جا پہنچا۔

(باقی)

۱ Democracy (۲) Pendulum

# رمضان المبارک کے متعلق بعض ضروری ہدایات

چونکہ ماہ رمضان کا مبارک مہینہ اب شروع ہے۔ اس لئے روزوں کے متعلق بعض ضروری باتیں بیان کی جاتی ہیں۔

روزوں کے بارے میں قرآن کریم میں بڑے تاکیدی احکام ہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون اسی طرح فرماتا ہے۔ فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ومن کان مریضاً اوعلیٰ سفر فعدۃ من ایام اخر (بقرہ رکوع ۳)

یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ پہلوں پر روزے فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم تقوے اختیار کرو۔ پھر فرمایا۔ جو کوئی تم میں سے رمضان کا مہینہ پائے۔ وہ روزے رکھے۔ اور جو کوئی تم میں سے مریض ہو۔ یا سفر پر ہو۔ تو یہ گنتی دوسرے دنوں میں پوری کرے۔

## روزہ کی حکمتیں

روزے رکھنے میں بہت بڑی حکمتیں ہیں۔ منجملہ ان کے بعض حکمتیں اللہ تعالےٰ نے تتقون کے لفظ میں بیان فرمائی ہیں۔ لفظ تتقون تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ دکھوں سے بچنے کے لئے۔

۲۔ گناہوں سے بچنے کے لئے۔

۳۔ روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے کیلئے۔

یہ اللہ تعالےٰ نے روزہ کی تین حکمتیں بیان فرمائی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ جو سال بھر عمدہ عمدہ غذائیں کھاتے رہتے ہیں۔ جب انہیں روزے رکھنے پڑتے ہیں۔ تو ان کو اپنے غریب بھائیوں کا جو تکلیفوں اور فاقوں سے دن گزارتے ہیں۔ پوری طرح احساس ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح ان کے دلوں میں ان سے ہمدردی کرنے کا جذبہ موجزن ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ قوم کی ترقی اور حفاظت ہوتا ہے۔ اسی طرح روزہ رکھنے میں انسان کا ذاتی فائدہ بھی ہے۔ کہ اس طرح صبر و قناعت کی عادت پڑ جاتی ہے۔

دوسرا امر یہ ہے۔ کہ روزوں سے انسان گناہ سے بچتا ہے۔ گناہ کیا ہے۔ درحقیقت مادی لذات کی طرف جھکنے کا نام گناہ ہے۔ انسان کی فطرت کا یہ تقاضا ہے۔ کہ جس کام کا عادی ہو جائے۔ اس کا چھوڑنا اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ روزہ دار کے اندر لگاتار ایک ماہ تک روزے رکھنے کی وجہ سے ایسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بہت سی خواہشات کو چھوڑنے پر وہ قادر ہو جاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے۔ کہ وہ ان لالچوں کا مقابلہ آسانی سے کر سکتا ہے۔ جو اسے گناہ کی طرف کھینچتے ہیں۔

تیسرے معنوں کے لحاظ سے روزہ سے آدمی روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل کرتا ہے وہ اس طرح کہ :۔

(۱) روزہ کی تکلیف گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ (۲) رات کو چونکہ کھانا کھانے کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ اس لئے زیادہ عبادت کا موقعہ ملتا ہے۔ (۳) دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (۴) سارے دن کی بھوک کے بعد کھانا کھانے پر شکر کی توفیق ملتی ہے (۵) نرمی اور بردباری کا سبق ملتا ہے۔ (۶) قرآن مجید پڑھنے اور سننے کا موقعہ ملتا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ اور فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔

## روزہ کب رکھنا چاہیئے

حدیث میں آتا ہے۔ لاتصوموا حتی ترواالھلال۔ کہ جب تک ہلال کی رویت نہ ہو۔ رمضان کا روزہ نہ رکھو۔ روزہ سے پہلے نیت ضروری ہے۔ جیسے فرمایا۔ من لم یجمع الصوم قبل الفجر فلاصیام لہ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ تسحروا فان فی السحور برکۃ فصل مابین صیامنا وصیام اھل الکتاب اکلۃ السحور۔ کہ سحری کھاؤ۔ سحری میں برکت ہے۔ اہل کتاب اور ہمارے روزوں میں یہی فرق ہے۔ کہ ہم سحری کھاتے ہیں۔ اور وہ نہیں کھاتے۔ پس آکوڑ پہرہ روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

سحری کے وقت کے متعلق زید بن ثابت رضؓ سے روایت آتی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ہم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی۔ پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اور اس کے درمیان ۵۰ آیات پڑھنے کا فرق تھا۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض لوگ دیہات وغیرہ میں جب آنکھ کھلتی ہے۔ کھانا کھا کر سو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض دفعہ فجر کی نماز کے لئے بھی نہیں اٹھتے یہ طریق بالکل غلط ہے۔

## روزہ میں کن باتوں کا لحاظ ضروری ہے

روزہ میں جن باتوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ ان کے

# جماعت احمدیہ سے قربانیوں کا مطالبہ کیوں کیا جاتا ہے

تحریک جدید دور اول کے ایک مہاجر جو سال ۱۹ کا چندہ ۹۵ روپیہ تو ادا کر چکے تھے۔ جب ان کو دفتر وکیل المال "تحریک جدید" نے اطلاع دی۔ کہ دو سال کا بقایا -/۹۵ روپیہ بھی ادا کریں۔ تا آپ کا نام "سابقون الاولون" کے انیس سالہ جہاد کبیر میں ہو آپ کی انیس سالہ اشاعت اسلام میں دی ہوئی مدد کے شائع ہو سکے۔ تو انہوں نے لکھا۔ کہ میں نے اپنے خدا سے التجا کی۔ کہ خدایا میں تو ایک غریب بے کس۔ بے بس ہوں۔ میری جان و مال سب کچھ تو ہی ہے۔ اگر تو مجھے نہ دیگا۔ تو پھر میں کہاں سے تیری راہ میں دوں۔ تو ہی میرا ہے۔ تیرے پر ہی میرا بھروسہ ہے۔ بغیر تیرے سہارے کے میرا کوئی نہیں۔ میرا بقایا بھی ادا کروا دے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے ایک دوست کی طرف سے -/۵۰ روپے دلوائے جو بقایا میں ارسال ہیں۔ باقی ۴۵ بھی وہی دے گا۔ دیکھا! میرا رب مجھ سے کیسی محبت کرتا ہے۔ وہ میری بخشش کے سامان خود پیدا کرتا ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔

دور اول کے احباب نوٹ کر لیں۔ کہ وہ ماہ مئی میں اپنا سال ۱۹ کا چندہ ادا کریں۔ اور پوری جد و جہد سے ادا کریں۔ کیونکہ قربانی کا اصل وقت پہلے چھ ماہ ہی ہوتے ہیں۔ جو مئی میں پورے ہو جاتے ہیں۔ پس اس وقت کو غنیمت جانیں۔ اور قبل اس کے کہ مئی کا مہینہ ختم ہو۔ آپ کا سال ۱۹ کا چندہ تحریک جدید سو فی صدی پورا ہو جائے۔

## قربانیوں کا مطالبہ آپ سے کیوں کیا جاتا ہے؟

حضور فرماتے ہیں:۔ "اسلام کہتا ہے۔ کہ قربانیوں کا مطالبہ اس لئے کیا جاتا ہے۔ کہ تمہیں مصیبتوں سے بچائیں۔ اور سکھ اور آرام کی زندگی بسر کرائیں۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا جماعت احمدیہ پر یہ ایک بہت بڑا احسان ہے۔ کہ منشاء الٰہی کے ماتحت حضور ایدہ اللہ نے قربانیوں کا راستہ کھول دیا۔ اور تحریک جدید کا ایک ایک پیسہ تبلیغ اسلام پر بیرونی ممالک کی تبلیغ پر خرچ ہو رہا ہے۔ پس دوست اپنا وعدہ اس ماہ میں ہی ادا فرما دیں۔ ہاں اگر کسی کے ذمہ گذشتہ انیس سالہ میں سے کسی ایک سال کا بھی بقایا ہے۔ تو وہ بھی انیسواں سال ادا کرنے کے بعد ادا فرمائیں۔ تاکہ ان کا نام تاریخی دور کی فہرست میں آ جائے۔ (وکیل المال)

# مجالس خدام الاحمدیہ رسالہ خالد کی قیمت جلد بھجوائیں

رسالہ خالد جسے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جاری کیا ہے۔ اپنی تاریخ اشاعت سے تمام ماتحت مجالس کو باقاعدگی سے بھجوایا جا رہا ہے۔ مجلس مرکزیہ کا فیصلہ ہے۔ کہ ہر مقامی مجلس کم از کم ایک پرچہ ضرور خریدے۔ اور اسے دفتر میں اس کا ریکارڈ رکھے۔ مرکزی اعلانات اس میں شائع ہوتے ہیں۔ اور پروگرام کے متعلق ہدایات بھی اس میں درج کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے مرکزی مجلس نے ہر مقامی مجلس کے لئے ایک پرچہ خریدنا لازمی قرار دیا ہے۔ اس پرچہ کی قیمت وہ چندہ کے مقامی حصہ سے ادا کریگی۔ ابھی تک تقریباً دو تہائی مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے خالد کا چندہ نہیں دیا۔ ایسی مجالس فوری توجہ کریں۔ اور رسالہ کا چندہ بوالپسی بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں۔ یہ چندہ بیس مئی تک آ جانا ضروری ہے۔ ورنہ ایسی تمام مجالس کے نام یکم جون ۱۹۵۳ء کو شائع ہونے والا پرچہ وی۔پی کیا جائیگا۔ جس کا وصول کرنا ان کا فرض ہوگا۔ پس ایسی تمام مجالس جنہوں نے ابھی تک خالد کا چندہ نہیں بھجوایا۔ بوالپسی مبلغ ساڑھے چار روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ (مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

۴ متعلق حضرت ابوہریرہ رضؓ سے ایک حدیث مروی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ ابن آدم کے عمل اسی کے لئے ہیں۔ مگر روزے میرے لئے ہیں۔ اور میں اس کا اجر ہوں۔ اور روزے سپر ہیں۔ جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو۔ تو کوئی فحش نہ بولے۔ نہ بیہودہ گوئی کرے۔ اگر کوئی اس کو گالی دے۔ یا لڑائی کا ارادہ کرے تو کہے۔ کہ میں روزہ دار ہوں۔ پھر فرمایا روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں۔ بلکہ جھوٹ بولنے۔ جملہ خلاف حق اور لغو کاموں اور جھوٹی قسموں سے رکنا بھی ضروری ہے۔

(باقی)

# اسلام کی اخلاقی اور رُوحانی قوّت

اسلام کی آمد پر دنیا جس اخلاقی اور روحانی پستی میں مبتلا تھی۔ اُس کا تقاضا یہ تھا کہ لوگ اپنے آپ کو ایک ہمہ گیر تبدیلی کے لئے تیار کرتے۔ مگر چونکہ وہ پستی اُن کے ایمان اور عمل کی اُن خامیوں کا نتیجہ تھی۔ جو ایک عرصہ سے پیدا ہوتی چلی آ رہی تھیں اور لوگوں کے اندر ایک پختگی حاصل کر چکی تھیں اس لئے اس پستی کے علاج کے طور پر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن خامیوں کی اصلاح کا کام شروع کیا تو لوگ اُلٹا ان خامیوں پر اصرار کرنے لگ گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت پر کمربستہ ہو گئے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ لوگ جو شرک کے متوالے تھے۔ ہدایت کے انعام کے مستحق کیونکر قرار پائے؟ اور کیونکر اُن کی ایک غالب اکثریت کو اسلامی برکات سے حصہ پانے کا شرف حاصل ہوا؟ اس سوال کا جواب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اس ارشاد میں ملتا ہے جس میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ "خدا تعالیٰ کی راہ میں سب سے اوّل قربانی دینے والے نبی ہیں۔ ہر ایک اپنے لئے کوشش کرتا ہے۔ مگر انبیاء علیہم السلام دوسروں کے لئے کوشش کرتے ہیں لوگ سوتے ہیں اور وہ اُن کے لئے جاگتے ہیں اور لوگ ہنستے ہیں۔ اور وہ اُن کے لئے روتے ہیں اور دنیا کی رہائی کے لئے ہر ایک مصیبت کو بخوشی اپنے اوپر وارد کر لیتے ہیں۔ یہ سب اس لئے کرتے ہیں۔ کہ تا خدا تعالیٰ کچھ ایسی تجلی فرمائے۔ کہ لوگوں پر ثابت ہو جائے۔ کہ خدا موجود ہے۔ اور مستعد دلوں پر اس کی ہستی اور اس کی توحید منکشف ہو جائے۔ تا کہ وہ نجات پائیں۔ پس وہ جانی دشمنوں کی ہمدردی میں مرتے ہیں۔ اور جب انتہا درجہ پر اُن کا درد پہنچتا ہے۔ اور اُن کی دردناک آہوں سے جو مخلوق کی رہائی کے لئے ہوتی ہیں، آسمان پُر ہو جاتا ہے تب خدا تعالیٰ اپنے چہرہ کی چمک دکھلاتا ہے۔ اور زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی ہستی اور اپنی توحید لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا" (حقیقۃ الوحی)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا یہ ارشاد ایک واضح حقیقت پر مبنی ہے۔ اور اس حقیقت کی روشنی میں اس دور کے مسلمان اگر چاہتے۔ تو اپنے لئے ایک لائحہ عمل متعین کر سکتے تھے۔ کیونکہ اس دور میں لوگوں نے سائنس کی ایجادات کے نتیجہ میں اپنی مادی طاقت میں ایک غیر معمولی اضافہ کر لیا ہے۔ مگر تاریخ کے لحاظ سے یہ اضافہ در حقیقت دنیا کے لئے ایک غیر معمولی تباہی کا پیش خیمہ ہے کیونکہ اس مادی طاقت میں اضافے کے ساتھ ساتھ دنیا کی اخلاقی اور روحانی طاقت میں جو اضافہ ہونا چاہیئے تھا وہ نہیں ہوا۔ بلکہ اس میں اُلٹا کمی آتی چلی گئی ہے۔ اور اس کمی کو پورا کرنے کی ذمہ داری مسلمانوں پر تھی۔ کیونکہ مسلمانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ اب مادی اور روحانی عالم میں توازن کا قیام اسلامی تعلیم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے کی اتباع میں منحصر ہے۔ اور مسلمان اس امر کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ کہ وہ اس تعلیم اور نمونے کو دنیا میں پھیلائیں۔

مگر ہُوا کیا؟ ہُوا یہ کہ ایک عرصہ سے یہ کہتے ہی آ رہے تھے۔ کہ اسلام کی ابتدائی کامیابی کسی اخلاقی یا روحانی طاقت کی نہیں۔ بلکہ مادی طاقت کی مرہون منت تھی۔ گویا صحابہ رضی اللہ عنہم معاذ اللہ جبراً اسلام میں داخل کئے گئے تھے۔ مگر اس دور میں خود مسلمان بھی یہ خیال کرنے لگ گئے کہ اخلاقی اور روحانی طاقت کوئی چیز نہیں۔ اور اس لئے جب تک کہ مادی طاقت میسر نہ ہو۔ اسلام کی اشاعت دنیا میں ممکن نہیں۔ چنانچہ اس خیال کے ماتحت اس دور میں مسلمانوں کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ وہ دنیا میں اسلام کی اشاعت کے لئے کوئی عالمگیر پروگرام تیار کرتے۔

ظاہر ہے کہ مسلمانوں کے لئے یہ ایک انتہائی خطرناک نظریہ تھا۔ کیونکہ جہاں تک مادی طاقت کے لحاظ سے ملنے کا تعلق ہے وہ آج بھی اغیار کو حاصل ہے۔ گویا آج بھی اسلام کی عالمگیر اشاعت کا وقت نہیں آیا۔ پس مسلمانوں پر خدا تعالیٰ کا یہ ایک عظیم احسان ہے کہ وہ جو ان آنے والے حالات کو جانتا تھا۔ اس نے عین وقت پر مسلمانوں میں سے مسلمانوں کا مسیح مبعوث فرمایا اور اس مسیح یعنی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے لوگوں کو اس طرف متوجہ کیا۔ کہ دنیا میں مادی طاقتوں کی کوئی کمی نہیں۔ بلکہ اخلاقی اور روحانی قوتوں کی کمی ہے۔ اور اس کمی کو مسلمانوں نے پورا کرنا ہے اور اس لئے مسلمانوں کی مادی ترقی بھی اس نصب العین کے اختیار کرنے میں ہی مضمر ہے۔

یہ نکتہ جیسا کہ ظاہر ہے۔ کوئی پیچیدگی اپنے اندر نہیں رکھتا مگر تاریخ یہی بتاتی ہے کہ ابتداء میں عموماً لوگوں کے موجودہ خیالات اور رجحانات اس نکتے کی تفہیم میں حائل ہو جاتے رہے ہیں۔ چنانچہ اب بھی ایسا ہی ہوا۔ اور اس لئے یہ بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مصلحانہ اوصاف کا ایک نشان ہے۔ کہ اس کے باوجود جیسے پہلے یہ نکتہ رفتہ رفتہ قبولیت حاصل کرتا رہا ہے ویسے ہی اب بھی قبولیت حاصل کر رہا ہے۔ اور وہ جو اسے قبول کرتے ہیں یہ نمونہ پیش کر رہے ہیں کہ لوگ تو انہیں ایک قلیل اور غیر مسلم گروہ قرار دیکر ایک وقت تک نظر انداز کرتے رہے ہیں پھر حقارت کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں۔ اور اب ایک عرصہ سے مٹانے کے در پے ہیں مگر یہ ہمیشہ سے اسلام کے لئے قربانیاں کرتے چلے آ رہے ہیں اور دوسروں کی ہمدردی اور ہدایت کے لئے دنیا میں جگہ بجگہ سرگرداں رہے ہیں۔ اور جانی دشمنوں تک کی نجات کے لئے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے اور خدا تعالیٰ کے سامنے گڑگڑاتے رہے ہیں۔ اور محض انہیں ذرائع سے اس وقت تک اتنی قبولیت حاصل کر چکے ہیں کہ اب دنیا کے ہر ملک میں جو وہ مادی طاقت کے لحاظ سے کتنا بھی زیادہ طاقتور ہو، اسلام کا جھنڈا ہے ان کے ہم نوا پیدا ہو چکے ہیں۔ اور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

پس قطع نظر اس کے کہ دوسرے عقائد اور اعمال میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قائم کردہ جماعت اپنے مسلک کے لحاظ سے کس حد تک ممتاز ہے۔ اس جماعت کا یہ مسلک اور یہ کارنامہ اپنی ذات میں ایک انتہائی شاندار امر ہے۔ کہ اس نے عملاً یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ اسلام میں اب بھی وہ اخلاقی اور روحانی قوت موجود ہے۔ جو بڑی سے بڑی مادی طاقت کے مقابلے میں اپنا اثر و نفوذ پیدا کر سکتی ہے۔ اور یہ امر بتاتا ہے۔ کہ اگر اس قسم کی اخلاقی اور روحانی قوت کا مظاہرہ خدا تعالیٰ کے مقبول بندوں کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ تو بے شک وہ بندے مبارک ہیں۔ اور انہی سے دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ جو اس کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اور اس لئے اس میں یقیناً تعجب کی کوئی بات نہیں۔ اگر وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشاد کے مطابق یہ کہتے ہیں۔ کہ ہم پر جو مصیبتیں آتی ہیں ہم اُن پر راضی ہیں۔ اور ہم اُن میں اپنے لئے ایک ذوق پاتے ہیں۔ بلکہ وہ ہماری روح کی ایک غذا ہیں۔

لنا عند المصائب یا حبیبی

رضاء ثم ذوق وارتیاح

# مجالس خدام الاحمدیہ اپنے پروگرام کی طرف توجہ دیں

خدام الاحمدیہ کا سالِ رواں کا پروگرام رسالہ خالد اور اخبار المصلح میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ پروگرام سارے سال کے لئے ہے۔ اس پروگرام پر عمل کرنے کے نتائج ہمارے سامنے معین صورت میں آنے چاہئیں مگر جب تک ان پر عمل نہ کیا جائے گا۔ نتائج نہیں نکل سکتے جملہ مجالس مرکزی پروگرام کی روشنی اپنے حالات کے مطابق اپنا پروگرام بنائیں۔ اور پھر اس پر باقاعدگی سے عمل کریں۔ اصل مقصد خدام میں ایسی عادت کا پیدا کرنا ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ اپنے ہر قسم کے کام خواہ وہ جماعتی ہوں۔ خواہ مجلس سے متعلق ہوں۔ خواہ اپنے ذاتی کاروبار اور روزمرہ کے ہوں۔ بروقت اور باقاعدگی سے ادا کریں۔ اس کی مشق کے لئے اور یہ عادت پیدا کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ کہ یہاں چھوٹے پیمانے پر اس قسم کی تربیت دی جائے۔ تا آئندہ وہ جماعتی کاموں کو سنبھال سکیں۔ اور جب کبھی سلسلہ کے کام کے لئے افراد کی ضرورت ہو۔ تو اس قسم کے تربیت یافتہ افراد پہلے سے موجود ہوں۔

اپنے ہر کام میں استقلال اور باقاعدگی پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اگر یہ عادت احمدی نوجوانوں میں پیدا ہو جائے۔ تو خود اُن کے اپنے کام درست ہو سکتے ہیں۔ اور یہ عادت آئندہ زندگی میں اُن کے کام آ سکتی ہے۔

کام کی بروقت رپورٹ بھجوانا بھی ایک مستقل کام ہے۔ بعض مجالس یہ سمجھتی ہیں۔ کہ انہوں نے کام تو کچھ کیا نہیں سو رپورٹ کیا بھیجیں مگر یہ خیال درست نہیں۔ انہیں رپورٹ ضرور بروقت اور باقاعدہ مطبوعہ فارم پر بھجوانی چاہیئے۔ اگر ایک مرتبہ وہ تھوڑا کام درج کریں گے۔ تو آئندہ ماہ انہیں اس بات کا احساس ہوگا کہ رپورٹ بھجوانی ہے۔ کچھ کام بھی کیا جائے۔ اس طرح مجلس میں بیداری۔ نوجوانوں میں باقاعدگی۔ اور کام میں تسلسل پیدا ہو جائے گا مجلس بیدار ہو جائے گی۔ اور سب کام وقت پر ہونے لگیں گے۔ پس ایثار اور استقلال کے ساتھ کام کرنا اور کام کی بروقت رپورٹ بھجوانا نہایت ضروری ہے۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اس طرف توجہ فرمائیں۔ تمام شعبہ جات کے لئے مقامی حالات کے لئے پروگرام بنائیں۔ اس پر باقاعدگی اور استقلال سے عمل کریں۔ نوجوانوں کو بیدار کریں۔ اور اپنے کاموں کی رپورٹ بروقت مطبوعہ فارم پر دفتر میں بھجواتے رہیں۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر کوئی اعتراض کرے تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

**وصیت ع ۱۳۶۱۱**:۔ منکہ محمد بی بی زوجہ مستری محمد ابراہیم صاحب قوم غل عمرہ ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن موسیوالہ ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ /-۲۰ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ محمد بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی موصی گکھانوالی۔ گواہ شد:۔ مستری محمد ابراہیم خاوند موصیہ بقلم خود

**وصیت ع ۱۳۴۹۹**:۔ منکہ مبارکہ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب مہاجر قوم جٹ عمرہ ۲۵ سال بیعت ۱۹۴۲-۱۹۴۱ء ساکن موسیوالہ ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر /۴۰ زیور کوئی نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جسقدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ مبارکہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی

**وصیت ع ۱۳۴۳۰**:۔ منکہ امۃ الحی زوجہ قریشی منظور احمد صاحب قوم افغان عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گھوڑ دیا ڈاکخانہ بھڈیالوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر /۵۰۰ روپیہ ذمہ خاوند۔ زیور کوئی نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ امۃ الحی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی۔ گواہ شد:۔ قریشی منظور احمد خاوند موصیہ

**وصیت ع ۱۳۴۹۰**:۔ منکہ سردار بی بی زوجہ خان محمد صاحب مہاجر قوم جٹ عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن موسیوالہ ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر /۳۰۰ روپیہ زیور کوئی نہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ سردار بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی۔ گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن امام جماعت احمدیہ موسیوالہ

**وصیت ع ۱۳۵۵۶**:۔ منکہ چوہدری اللہ رکھا ولد چوہدری میاں خان صاحب قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۹ شمالی سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زمین واقعہ چک ۹۹ شمالی میں دو مربعہ قیمتی /۴۴۰۰۰۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ العبد:۔ چوہدری اللہ رکھا بقلم خود چک ۹۹ شمالی سرگودہا۔ گواہ شد:۔ غلام رسول راجیکی۔ گواہ شد:۔ غلام محمد امیر جماعت احمدیہ چک ۹۹

**وصیت ع ۱۱۷۷۷**:۔ منکہ رسول بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب عمر ۴۸ سال ساکن چک ۸۶ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۱۰/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات نقرئی و طلائی اندازاً دو صد روپیہ حق مہر /۲۲۵ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ رسول بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی موصی ع ۲۷۹۷ انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ غلام محمد خاوند موصیہ

**وصیت ع ۱۳۵۸۳**:۔ منکہ حاجی احمد ولد نجتہ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن صادق پور ڈاکخانہ محمد آباد ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ۱۶ کنال اراضی واقع موضع کوٹ ہیبت مند ڈھانہ عمر دالہ لورکوہی ضلع ڈیرہ غازیخان میں ہے اور میری آمد /۴۰ روپے ہے۔ میں اس جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد:۔ حاجی احمد موصی۔ گواہ شد:۔ محمد قاسم ملک نمبر ب ربوہ۔ گواہ شد:۔ مصلح الدین احمد ملک نمبر ب ربوہ

**وصیت ع ۱۳۵۰۶**:۔ منکہ رحمت بی بی زوجہ چوہدری عطا محی الدین صاحب مرحوم قوم جٹ سنگھے عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۱۰ء ساکن جنڈانوالہ ڈاکخانہ گی ع ۱۹۵ ۲۰۳ R.B ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت صرف یکصد روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جسقدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ رحمت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد اسحٰق بقلم خود پسر موصیہ۔ گواہ شد:۔ صدیق احمد بقلم خود پسر موصیہ

**وصیت ع ۱۳۵۱۵**:۔ منکہ زینب بی بی زوجہ چوہدری جان محمد صاحب درویش قوم زمیندار جٹ عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن گٹھیالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۱۲/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ آج سے قبل میری کوئی جائداد نہ تھی اب میرے خاوند محترم نے جو قادیان میں درویشانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ انہوں نے مجھے نصف بیگھہ زمین یعنی دو کنال بخشدی ہے جس کی قیمت کم از کم /۱۰۰ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جسقدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ:۔ زینب بی بی موصیہ۔ گواہ شد:۔ ملک محمد بشیر احمد ولد ... ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ قادیان۔ گواہ شد:۔ غلام رسول گٹھیالی چک ۱۵ ضلع شیخوپورہ

# سندھ اسمبلی میں مسلم لیگ کو قطعی اکثریت حاصل ہو گئی

کراچی ۱۰ رمئی۔ اس وقت جبکہ ۲۳ حلقوں کے نتائج کا اعلان باقی ہے۔ سندھ اسمبلی میں مسلم لیگ کو قطعی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ اور ۱۱۱ ممبروں کے ایوان میں مسلم لیگ اب تک ۷۲ نشستوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ مسلم لیگی حلقوں کا دعویٰ ہے۔ کہ صوبائی اسمبلی میں زیریں سندھ سے ۳۵ مسلم مردوں کی سیٹوں میں سے مسلم لیگ ۲۹ پر قبضہ کر چکی ہے۔ ان حلقوں کے نتائج کا اعلان سرکاری طور پر ہو چکا ہے۔ مسلم لیگ نے حیدرآباد سے خواتین کی سیٹ پر بھی قبضہ کر لیا۔ جس کا پولنگ آج ختم ہوا۔ جن ۲۳ حلقوں سے نتائج کا اعلان باقی ہے۔ ان میں سے ۹ غیر مسلم نشستیں ہیں۔ ۱۳ مسلمان مردوں کی اور ایک مسلمان خاتون کی نشست ہے۔ مسلم لیگ سندھ الیکشن کمیٹی کے صدر پیرزادہ عبدالستار نے امید ظاہر کی ہے کہ مسلم لیگ کم از کم آٹھ سیٹوں پر اور قبضہ کرے گی۔ اور اس طرح صوبائی اسمبلی میں اسے بہت غالب اکثریت حاصل ہو جائے گی۔ ذیل میں بالائی و زیریں سندھ کو ملا کر مختلف پارٹیوں کی مجموعی پوزیشن حسب ذیل ہے:۔

مسلم لیگ = ۷۲ سندھ لیگ = ۴

عوامی محاذ = ۵ ۔ آزاد = ۷ (ان میں ایک غیر مسلم شامل ہے)

نتائج باقی ہیں = ۲۳

میزان کل = ۱۱۱

زیریں سندھ کے تمام حلقوں میں آج غیر مسلموں اور خواتین کے حلقوں میں پولنگ ختم ہو گیا۔ اس طرح سندھ اسمبلی کا الیکشن آج پورا ہو گیا۔ منڈو باگو کے حلقہ میں عورتوں نے آج دو اور عورت امیدواروں کو ایک ساتھ ووٹ ڈالے۔ کیونکہ کل عورتیں مردوں کے لئے ووٹ نہیں ڈال سکی تھیں۔ تھرپارکر میں غیر مسلموں نے جن کی تعداد ایک لاکھ ہے۔ آج چھ نمائندوں کے لئے ووٹ ڈالے ہر جگہ پولنگ پرامن طور پر ہوا۔ کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

## پاکستان ــ ایشیا کی نئی طاقت

واشنگٹن ۱۰ رمئی۔ امریکی دفتر اطلاعات نے کل ۸ صفحات پر مشتمل ایک پمفلٹ شائع کیا ہے۔ جس کا عنوان ہے۔ "پاکستان ایشیا میں ایک نئی طاقت بن رہا ہے۔" اس پمفلٹ میں امریکی باشندوں کو ایک نئی مسلمہ جمہوریہ کے بارے میں وضاحت کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اس میں بے شمار تصویریں اور پاکستان کا ایک نقشہ بھی شامل ہے۔ اس میں دیگر موضوعات کے ساتھ کشمیر کا تنازعہ اور پاکستان کے چھ سالہ منصوبے کے خدوخال بھی پیش کئے گئے ہیں۔ پمفلٹ میں لکھا گیا ہے۔ کہ پاکستان نے اپنی معاشیات اور خاص طور پر تعلیم۔ صحت اور سوشل معاملات میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔

## پنجاب میں بدعنوانیوں کا خاتمہ کرنے کا اعلان

منٹگمری ۱۰ رمئی۔ ملک فیروز خاں نون وزیر اعلیٰ پنجاب نے یہاں ضلع کے افسران میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ میری وزارت تساہل پسند اور رشوت خور افسروں کے خلاف سخت قدم اٹھائے گی۔ اس سلسلے میں ایک افسر کا تقرر کیا جائے گا۔ جو تمام دفاتر میں خواہ وہ وزارتی دفتر ہی کیوں نہ ہوں۔ جا کر تحقیقات کر سکے گا۔ کام میں تاخیر کرنے والوں کے خلاف قدم اٹھایا جائیگا۔ میری کابینہ کے ساتھیوں نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنے ماتحت افسروں سے کسی سلسلے میں سفارش نہیں کریں گے۔ کوئی وزیر آپ سے خلاف اصول کام کرنے کے لئے نہیں کہے گا۔ تمام بدعنوان وزیروں کے خلاف پروڈا سے کام لیا جا سکتا ہے۔ آپ لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے فرائض کے متعلق آپ لاہور سے ٹیلی فون کے ذریعہ ہدایت نہ لیں۔ بلکہ تحریری حکم حاصل کر لیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا۔ کہ جوڈیشل کام کرنے والے مجسٹریٹ کو ایگزیکٹو کی ذمہ داریاں نہیں ملنی چاہئیں مجسٹریٹوں کو اپنا کام تیزی سے کرنا چاہیئے۔ ملازمین کو دفاتر باقاعدگی سے آنا چاہیئے۔ سشن جج اور ڈپٹی کمشنر وقت کی پابندی کریں۔ دفاتر کے متعلق انہوں نے کہا۔ کہ جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے۔ کہ کسی مقام پر دفتر موزوں نہیں ہے۔ وہ دفتر تین سال سے قبل وہاں سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔

## تین جیٹ طیارے ٹکرا گئے۔ ہوا باز ہلاک

شیوروز بلجیم ۱۰ رمئی۔ آج یہاں بلجیم کی فضائی فوج کے تین جیٹ طیارے تربیتی پرواز کے دوران فضا میں ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ ہو گئے۔ اس حادثے میں تینوں پائلٹ ہلاک ہوئے۔ طیاروں کے تباہ شدہ حصے ایک کیفے پر آ کر گرے۔ جس میں آگ لگ گئی۔

## ایرانی پارلیمنٹ میں ممبروں کے ایک دوسرے پر حملے

تہران ۱۰ رمئی۔ آج ایرانی پارلیمنٹ میں حکومت کے حامی مخالف ممبروں میں باقاعدہ جم کر لڑائی ہوئی۔ جنگ ایسی ہوئی کہ پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔ اور اسپیکر نے ایوان کا اجلاس ملتوی کر دیا۔ لڑائی میں تین ممبر پارلیمنٹ سخت زخمی ہو گئے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس آج دو ماہ کے بعد ہوا تھا۔ مگر ہنگامہ کے بعد ملتوی ہو گیا۔ پارلیمنٹ کے سامنے شاہ کے اختیارات کا بل زیر غور ہے۔ مگر وہ دو ماہ سے ہر مرتبہ کم تعداد میں ممبروں کی موجودگی کے باعث کورم پورا نہیں ہوا۔ لہٰذا اس بل پر بحث ملتوی ہوتی رہی ہے

## مارشل لاء کے نفاذ سے قبل گرفتار ہونیوالوں پر بھی مارشل لاء کے تحت مقدمہ چلایا جاسکے گا

کراچی ۹ رمئی - گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے آج ایک آرڈی ننس جاری کیا ہے۔ جس میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاہور کے مارشل لاء ایریا میں مارشل لاء کے دوران میں امن عامہ بحال کرنے کے لئے سرکاری ملازمین جو احکامات۔ فرائض اور اقدام کریں گے ان کو ملک کی کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ یہ سرکاری ملازم مارشل لاء کے نفاذ کے دوران میں امن عامہ بحال کرنے کے سلسلے میں بعض اقدامات کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اور قانونی ذمہ داریوں سے بری سمجھے جائیں گے۔ گورنر جنرل کے اس آرڈی ننس میں کہا گیا ہے۔ کہ مارشل لاء کے علاقہ میں مارشل لاء کے نفاذ کے دوران میں مارشل لاء کے حکام کے حکم سے جو جائیداد ضبط کی گئی۔ یا جسے نقصان پہنچایا گیا۔ اس کے متعلق معاوضہ ادا کرنے کے کسی دعوے کو عدالت میں پیش نہیں کیا جاسکے گا۔ مارشل لاء کی عدالتوں کی طرف سے جو فیصلے کئے جائیں گے۔ اور جو سزائیں دی جائیں گی۔ وہ قطعی قانونی نوعیت کی سمجھی جائیں گی۔ جس شخص کو سزا دی جائیگی۔ اس وقت یہ سزا جاری رہے گی۔ جب تک کہ اسے مرکزی حکومت کے حکم سے رہا نہ کردیا جائے۔ اس سلسلے میں ۱۸۹۸ء کے سی۔ سی۔ پی کے باب ۲۹ میں جن دفعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان کا ان سزاؤں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ گورنر جنرل نے اپنے آرڈیننس میں اعلان کیا ہے۔ کہ مارشل لاء کے نفاذ سے پہلے جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر بھی مارشل لاء کے قواعد کے تحت مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔ اور ان قواعد کے تحت سزا دی جاسکتی ہے۔

### پاکستان اس سال کے اندر اندر غذائی اور معاشی بحران پر قابو پالیگا

کراچی ۱۰ رمئی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ پاکستان ایک سال کے اندر اندر غذائی بحران پر قابو پالیگا۔ اگر اس سال بارش کافی ہوئی۔ تو حکومت کی دیگر مساعی کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ پاکستان کا غذائی بحران دور ہو جائیگا۔ مشرقی بنگال میں چاول کی پیداوار بڑھ رہی ہے۔ اور سائنسی کھاد کے استعمال سے مغربی پاکستان میں بھی چاول کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اس بات کا یقین ہے۔ کہ اب چاول کی پیداوار اتنی ہو جائیگی۔ کہ پاکستان چاول برآمد کرکے اس کے بدلے گیہوں درآمد کر سکے گا۔ جہاں تک کپڑے کا تعلق ہے۔ اس مالی سال کے ختم تک پاکستان فی کس ۱۰ گز کپڑا پیدا کرنے کے حساب سے اپنی ضروریات کا کل کپڑا پیدا کر سکے گا۔

### مولانا مودودی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت ختم ہو چکی ہے

#### بہت جلد فیصلہ سنا دیا جائیگا

کراچی ۱۰ رمئی۔ جماعت اسلامی کراچی کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاہور سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی۔ سید نقی علی صاحب اور ملک نصراللہ خاں صاحب عزیز مدیر تسنیم پر دفعہ ۱۲۴ الف و دفعہ ۱۵۳ کے تحت مارشل لاء عدالت میں مقدمہ چلایا جارہا ہے۔ تازہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے۔ کہ مقدمہ کی سماعت ختم ہو چکی ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ دو تین روز میں فیصلہ سنا دیا جائیگا۔ نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ لاہور میں جماعت اسلامی کے کارکنوں کی دوبارہ گرفتاریاں مارشل لاء کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ (جنگ)

### جماعت احمدیہ کے خلاف ایجی ٹیشن میں ۲۹۶ افراد ہلاک و زخمی ہوئے

لاہور ۱۰ رمئی۔ مارچ اور اپریل میں احمدیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جو جانی نقصان ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ۳۵ فسادی ہلاک اور ۱۲۳ پولیس ایکشن میں زخمی ہوگئے۔ فوج نے ۱۵ افراد کو ہلاک اور ۵۹ کو زخمی کردیا۔ پولیس کو ایک ڈی۔ ایس۔ پی کی ہلاکت اور ۵۹ پولیس افسروں اور سپاہیوں کے زخمی ہونے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ لاہور میں فوج کے دو سپاہی ہلاک ہوئے۔ اور دو زخمی ہوگئے۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ لائل پور اور سیالکوٹ میں پولیس اور فوج نے گولی چلائی۔ سیالکوٹ میں فوج نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم سے گولی چلائی۔ ۳ راپریل ۱۹۵۳ء کو اوکاڑہ میں جب پولیس نے ایک مجمع کو منتشر کیا۔ تو ایک آدمی دب کر مرگیا۔ قصور سب ڈویژن اور گوجرانوالہ میں کوئی آدمی ہلاک و زخمی نہیں ہوا۔ باقی ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے اعداد و شمار یہ ہیں۔ لاہور میں پولیس کی گولی سے ۲۵ ہلاک ۱۰۰ زخمی اور فوج کی گولی سے ۱۱ ہلاک اور ۹۴ زخمی ہوئے سیالکوٹ میں پولیس کی گولی سے ایک ہلاک ۷ زخمی ہوئے۔ منٹگمری میں پولیس کی گولی سے ایک آدمی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ راولپنڈی میں پولیس کی گولی سے ایک ہلاک ۸ زخمی ہوئے۔ اور لائل پور میں پولیس کی گولی سے ۱ ہلاک اور سات زخمی ہوئے۔

## لاہور میں عنقریب مارشل لاء ختم کر دیا جائے گا

کراچی ۱۰ رمئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے پنجاب میں مارشل لاء ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس فیصلہ کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ مارشل لاء کو ختم کرنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت نے قانونی پیش بندیاں شروع کردی ہیں۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے کل جو آرڈی ننس جاری کیا تھا باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ انہی قانونی پیش بندیوں کا ایک حصہ ہے۔ گورنر جنرل کے اس آرڈی ننس کا نفاذ اسی تاریخ سے ہوا ہے۔ جس سے کہ لاہور میونسپلٹی اور لاہور چھاؤنی کے علاقوں میں مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان ہوا تھا۔ آج لاہور میں مارشل لاء کو نافذ ہوئے۔ دو ماہ چار روز گزر چکے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گورنر جنرل کے اس آرڈی ننس کا اصل مقصد یہ ہے کہ مارشل لاء کے نفاذ کے بعد سزا یافتہ افراد فوجی عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف ملک کی کسی دوسری عدالت میں اپیل نہ کر سکیں۔ اس آرڈی ننس کے تحت سزا یافتہ افراد کو صرف مرکزی حکومت کے حکم سے رہا کیا جاسکے گا۔ یا ان کی سزا کی میعاد میں تخفیف کی جاسکے گی۔ اسکے مطابق مارشل لاء کے احکامات کے تحت جن لوگوں کی املاک کو ضبط کیا گیا تباہ کیا گیا یا نقصان پہنچایا گیا۔ وہ بھی مارشل لاء کے ختم ہونے کے بعد اس کا ہرجانہ طلب کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکیں گے۔ گورنر جنرل کے اس آرڈی ننس سے یہ بھی صاف ظاہر ہے۔ کہ مارشل لاء کے قواعد کو مارشل لاء کے اختتام کے بعد بھی قانونی حیثیت دینے کا پہلے کوئی گنجائش نہیں تھی۔ واضح رہے کہ ۱۹۴۲ء میں سندھ میں حروں کی مسلح بغاوت کو ختم کرنے کیلئے غیر منقسم ہندوستان کی حکومت نے مارشل لاء نافذ کیا تھا۔ لیکن جب حالات پر قابو پانے کے بعد مارشل لاء ختم کرنے کا اعلان کیا گیا تو سزا یافتہ لوگوں نے ملک کی عدالتوں میں ان سزاؤں کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا تھا۔

(جنگ)

### پاکستانی قلتِ اناج کا مقابلہ کرنے کیلئے

#### ہفتہ میں تین وقت کا کھانا ترک کر دینگے

پشاور ۱۰ رمئی۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے آج خوشگی میں آبپاشی کے نئے بند کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان میں غذائی قلت عارضی ہے لیکن اگر ضرورت پڑی تو ہماری قوم کے لوگ ہفتہ میں ۱۴ مرتبہ کھانے کی بجائے تین وقت کا کھانا ترک کرکے بھی حالت پر قابو پانے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ جلد قلتِ اناج پر قابو پالیا جائے گا۔

### یوسف علی چودھری سابق سیکرٹری صوبائی لیگ اور ان کے ساتھیوں کے خلاف کاروائی

ڈھاکہ ۱۰ رمئی۔ مسلم لیگ کونسل کا اجلاس دو گھنٹے کے التوا کے بعد پھر شروع ہوا جسکی صدارت مسٹر نورالامین نے کی مسٹر نورالامین پر اعتماد کا ووٹ منظور کیا گیا اس ریزولیوشن کی صرف ۲۲ ممبروں نے مخالفت کی کونسل میں کئی دیگر قراردادیں بھی منظور کی گئیں مثلاً دستور ساز اسمبلی سے کہا گیا کہ پاکستان کا دستور جلد بنایا جائے۔ اور بنگالی کو بھی ملکی زبان قرار دیا جائے۔ مرکزی حکومت کی توجہ مشرقی پاکستان کی اقتصادی کمزوری کی طرف مبذول کرائی گئی اور غذائی کمی فصلوں کی ناکامی اور قدرتی مصائب کے سد باب کی درخواست کی گئی۔ نیز یہ درخواست کی گئی۔ کہ مشرقی بنگال میں مرکزی حکومت ایک فوجی کالج تربیتی سہولتوں کے ساتھ کھول دے ایک اور قرارداد میں ان مسلم لیگیوں کی مذمت کی گئی جو جماعت کے اندر رہ کر پھوٹ اور انتشار ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس جلسے میں ۳۸۵ اراکین موجود تھے۔ مسٹر نورالامین نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مجھ پر جو اظہار اعتماد کیا گیا ہے۔ اس پر میں ممنون ہوں۔ میں اس قومی نازک دور میں اتحاد کی اپیل کرتا ہوں۔ اور مسلم لیگ میں از سر نو جان ڈالنے کی درخواست کرتا ہوں۔ کونسل نے فیصلہ کیا کہ انتشار پھیلانے اور بے راہ روی پر مندرجہ ذیل ممبروں کے خلاف ضابطے کی کاروائی کی جائے۔ مسٹر عبدالحمید موجمدار (چاندپور) مسٹر عبداللطیف بسواس (ڈھاکہ) مسٹر سکندر علی طرفدار (رہٹرو) مسٹر عزیز الرحمٰن (رہٹرو) مسٹر غلام غفور چودھری (فرید پور) مسٹر دیوان عبدالباسط (... مسٹر یوسف علی چودھری سابق جنرل سیکرٹری صوبائی مسلم لیگ)

## سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

### کا نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اسکی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے" (مسلم) نہایت سخت تاکیدی حکم ہے احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے اسکی آسان راہ ہے۔ کہ آپ اپنے حلقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتے روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے۔ عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

# پاکستانی مالی ماہرین کی ایک جماعت حکومت برما کو مشورہ دیگی

## سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر زاہد حسین عنقریب رنگون روانہ ہو جائیں گے

کراچی ۱۱ مئی۔ حکومت پاکستان نے حکومت برما کی یہ درخواست منظور کر لی ہے۔ کہ پاکستانی ماہرین کی ایک جماعت رنگون آکر مالی امور کے بارے میں حکومت برما کو مشورہ دے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ایک ریسرچ افسر پہلے ہی رنگون روانہ ہو چکے ہیں توقع ہے کہ سٹیٹ بنک کے گورنر جناب زاہد حسین بھی ایک اور اعلیٰ افسر کے ہمراہ عنقریب کراچی سے رنگون روانہ ہو جائیں گے۔ سٹیٹ بنک کے ریسرچ افسر مسٹر ڈیڈا احمد جو پہلے ہی روانہ ہو چکے ہیں۔ وہاں مشورہ طلب امور کے بارہ میں حکومت برما سے ضروری معلومات حاصل کریں گے۔ جن کی روشنی میں ماہرین کی جماعت حکومت برما کو ایک رپورٹ پیش کریگی جس میں ایسے ذرائع اور طریق کار پر روشنی ڈالی جائے گی کہ جن کی مدد سے مالیات کے موجودہ نظام کو بہتر بنایا جا سکیگا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ مالی ماہرین بھیجنے کی درخواست برما کے وزیر اعظم نے ذاتی طور پر پاکستان کے سابق وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین سے اگست ۱۹۵۲ء میں کی تھی۔ ماہرین کی جماعت پہلے اپریل میں جانے والی تھی۔ لیکن بعض ملکی ضروریات کے پیش نظر ان کی روانگی ملتوی کرنا پڑی۔

## ۱۴ عرب باشندے ہلاک

پیرس ۱۱ مئی۔ یروشلم ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ گزشتہ ہفتہ ۱۴ عرب مارے گئے وہ مصر اور اردن کی طرف سے "اسرائیل" میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ریڈیو نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ سرحد عبور کرنے کی کوشش میں کچھ عرب باشندے زخمی بھی ہوئے۔ ان کی تعداد پندرہ تھی۔

## امریکی وزیر خارجہ قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۱۱ مئی۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلز اور باہمی تحفظ کے ادارے کے ڈائرکٹر مسٹر سٹیسن مشرق وسطیٰ کے دورہ پر آج قاہرہ پہنچے مسٹر ڈلز نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ میرے قاہرہ کے دورہ سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہونے میں مدد ملے گی۔ آپ نے کہا میں وزیر اعظم جنرل نجیب اور ان کی کابینہ سے بات چیت کروں گا اور مجھے امید ہے کہ باہمی مفاد کے مسئلوں کے بارے میں مجھے تازہ معلومات مل سکیں گی۔

## مسٹر ڈلز کی آمد کے سلسلہ میں تل ابیب میں چند نوجوانوں کی گرفتاریاں

تل ابیب ۱۱ مئی۔ تل ابیب میں یہودی حکام نے چند نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ہے انہوں نے بدھ کو شہر میں چند پوسٹر لگائے تھے جن میں لوگوں کو امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلز کے اسرائیل آنے پر مظاہرے کرنے پر اکسایا گیا تھا۔ حکام نے کمیونسٹ اخبار کے ایڈیٹر کو بھی مسٹر ڈلز کی آمد کے خلاف مضمون لکھنے پر گرفتار کر لیا تھا۔ لیکن اس کو بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

# پنجاب کے سکولوں میں بھی عنقریب بناؤ سنگھار کی ممانعت کر دی جائیگی

لاہور ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پنجاب صوبے بھر کے سکولوں میں غازہ، خوشبو اور اسی قسم کی دیگر اشیاء کے استعمال پر پابندی لگانے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ صوبہ سرحد اور بہاولپور کے سکولوں میں ان چیزوں کا استعمال پہلے ہی ممنوع قرار دیا جا چکا ہے۔ صوبائی حکومت تمام سکولوں کے لئے ایک ہی نصاب مقرر کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ تاکہ جب کوئی طالب علم ایک سکول سے دوسرے سکول میں داخلہ لے۔ تو اسے نئی کتابیں خریدنی نہ پڑیں۔ آج کل مختلف علاقوں کے سکولوں میں مختلف کتابیں پڑھائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے سکول کی تبدیلی کے وقت طلباء کے والدین کو خواہ مخواہ زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ تعلیمی اعتبار سے اس وقت صوبہ سات علاقوں میں منقسم ہے اور ہر علاقے کا علیحدہ علیحدہ کورس مقرر ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبے کے تمام سکولوں میں عنقریب "یونیفارم" کا طریق بھی رائج کر دیا جائیگا۔

## اردن کے شاہ حسین عراق جائینگے

بغداد ۱۱ مئی۔ عراق کے سابق ریجنٹ شاہزادہ عبد الالٰہ وزیر اعظم جمیل کے ہمراہ کل صبح اردن کے دارالحکومت عمان جا رہے ہیں۔ وہ وہاں چند روز قیام کریں گے۔ ان کے دورے کا مقصد شاہ حسین کو ان کی تخت نشینی پر مبارکباد دینے کے علاوہ انہیں عراق آنے کی دعوت دینا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ شاہزادہ عبد الالٰہ کے بغداد واپس پہنچنے کے بعد جلد ہی شاہ حسین بھی عراق تشریف لے آئیں گے۔

## آئزن ہاور واشنگٹن واپس پہنچ گئے

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ صدر آئزن ہاور پنسلوینیہ میں اپنے بھائی کے ہاں کچھ روز قیام کرنے کے بعد کل ہوائی جہاز کے ذریعہ واشنگٹن واپس آ گئے۔

## مصر کا فوجی وفد نیو یارک پہنچ گیا

نیو یارک ۱۱ مئی۔ مصر کا ایک فوجی وفد جو سات ممبران پر مشتمل ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ واشنگٹن جاتے ہوئے کل یہاں پہنچا۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ وفد امریکہ میں بیس روز تک قیام کرے گا۔ اس نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ وفد میں کون کون لوگ شامل ہیں۔

## ریاست ہائے بلوچستان میں ترقیاتی کمیٹیوں کا قیام!

کوئٹہ ۱۱ مئی۔ بلوچستان کی ریاستوں کی یونین کے تمام ضلعوں اور تحصیلوں میں ترقیاتی کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ یہ کمیٹیاں یونین کی معاشرتی اور اقتصادی ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنائیں گی۔

# مولانا اکرم خاں مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ سے مستعفی ہو گئے

ڈھاکہ ۱۱ مئی۔ مجلس دستور ساز کے رکن اور مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے سابق صدر مولانا اکرم خاں صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ سے مستعفی ہو گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے استعفیٰ ۹ مئی کو دیا تھا۔ اس امر کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ وہ اپنا استعفیٰ واپس لے لیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم جناب محمد علی کو خوش آمدید کہنے کیلئے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین کی تحریک پر جو استقبالیہ کمیٹی بنائی گئی تھی۔ مولانا اکرم خاں نے اس میں بھی شمولیت اختیار نہیں کی تھی۔ نیز خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کی برطرفی پر ایک بیان میں مولانا نے گورنر جنرل کے اقدام کی آئینی حیثیت پر بھی اعتراض کیا تھا

## "مخالفین لیگ کے بے بنیاد پروپیگنڈا کا پول کھل گیا"

ڈھاکہ ۱۱ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سکرٹری مسٹر غیاث الدین پٹھان نے کہا ہے کہ کراچی کارپوریشن اور سندھ کے عام انتخابات نے مسلم لیگ کے خلاف عوامی لیگ کے پروپیگنڈے کا پول کھول کر رکھ دیا ہے آج انہوں نے ایک بیان میں مسلم لیگ کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ان انتخابات میں مسٹر کھوڑو اور مسٹر حسین شہید سہروردی کو ایسی ہی شکست فاش ہوئی ہے۔ جیسی کہ شکست نپولین کو "واٹرلو" کے مقام پر اٹھانی پڑی تھی مسٹر پٹھان نے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ عوامی لیگ کے اس بے بنیاد پروپیگنڈا کو ہرگز کوئی وقعت نہ دیں کہ مسلم لیگ ایک مردہ جماعت ہے۔ آپ نے زور دیا کہ اس وقت مسلم لیگ میں ایک نئی روح اور نیا جذبہ پھونکنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے لوگوں سے متحد ہو کر مسلم لیگ کو مضبوط بنانے کی اپیل کی اور بے لوث خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

## عرب ملکوں کے اجتماعی تحفظ کے ادارے کے سلسلہ میں عملی اقدام کرنے کا فیصلہ

قاہرہ ۱۲ مئی۔ کل قاہرہ میں عرب ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں ۱۹۵۰ء کے عرب ملکوں کے اجتماعی تحفظ کے معاہدے کے سلسلہ میں عملی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس معاہدے کے تحت جو گروپ قائم کئے گئے تھے ان سے کہا گیا کہ وہ دو مہینے کے اندر اندر کام شروع کر دیں۔ اس طرح عملاً مغربی ملکوں کے پیش کردہ مشرق وسطیٰ کے دفاعی ادارے کے قیام کو رد کر دیا گیا ہے۔ اس کانفرنس میں اقوام متحدہ سے بھی کہا گیا ہے۔ کہ وہ فلسطین کے علاقہ کی تقسیم اور مہاجرین کو معاوضہ دینے کے بارے میں اپنی قرار دادوں پر عمل کرے۔ جو

۵ عرب ملکوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس کل رات ختم ہو گئی

**دعائے مغفرت** پائلٹ آفیسر سلیم الدین احمد صاحب ابن شیخ رفیع الدین احمد صاحب آج مورخہ ۱۱ رمئی صبح ساڑھے نو بجے ہوائی جہاز کے حادثہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر ۲۵ سال تھی اور ایک ہونہار نوجوان تھے مرحوم مخلص احمدی اور موصی تھے ان کا امانتاً کراچی میں دفن کیا گیا احباب مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ چونکہ احباب جماعت نماز جنازہ میں بہت کم تھے۔ احباب نماز جنازہ غائب ادا فرمائیں۔ [illegible]